بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

مختصر اور جامع تفسیری نکات

تذکیر بالقرآن

Reflections from Qur'an

قرآن مجید کی منتخب آیات کی تفسیر

A Summary of Qur'anic Teachings

Part – 20

English - Urdu

حافظ محمد ابوبکر سجاد علوی (خطیب لندن)

Seymour Road

London,

United Kingdom

Telephone: +44 7853099327

پارہ – 20

قرآن مجید کا بیسواں پارہ سورۃ النمل کی آیات 60 تا 93، سورۃ القصص مکمل اور سورۃ العنکبوت کی پہلی 44 آیات پر مشتمل ہے۔

اہم تفسیری نکات

اللہ کے سوا کون؟

کون خالق ارض وسماء؟

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ۔

بلکہ وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور تمہارے لئے آسمانی فضا سے پانی اتارا، پھر اس کے ذریعہ سے وہ خوشنما باغ اگائے جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا خدا بھی (اِن کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں)، بلکہ یہی لوگ راہِ راست سے ہٹ کر چلے جارہے ہیں۔ (نمل۔60)

Who created the Universe?

Or ⌜ask them,⌝ "Who created the heavens and the earth, and sends down rain for you from the sky, by which We cause delightful gardens to grow? You could never cause their trees to grow. Was it another god besides Allah?" Absolutely not! But they are a people who set up equals ⌜to Allah⌝!

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

اور وہ کون ہے جس نے زمین کو جائے قرار بنایا اور اس کے اندر دریا رواں کیے اور اس میں (پہاڑوں کی) میخیں گاڑ دیں اور پانی کے دو ذخیروں کے درمیان پردے حائل کر دیے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (اِن کاموں میں شریک) ہے؟ نہیں، بلکہ اِن میں سے اکثر لوگ نادان ہیں۔ (نمل۔61)

Planet Earth – A place of living

Or ˹ask them,˺ "Who made the earth a place of settlement, caused rivers to flow through it, placed firm mountains upon it, and set a barrier between ˹fresh and salt˺ bodies of water? Was it another god besides Allah?" Absolutely not! But most of them do not know.

کون ہے مجبور کی دعا سننے والا؟

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ۔

بھلا وہ کون ہے جو مجبور کی فریاد کو سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور اس کی مصیبت کو دور کر دیتا ہے اور تم لوگوں کو زمین کا وارث بناتا ہے کیا خدا کے ساتھ کوئی اور خدا ہے۔ نہیں، بلکہ یہ لوگ بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (نمل۔62)

Who helps the distressed?

Or ˹ask them,˺ "Who responds to the distressed when they cry to Him, relieving ˹their˺ affliction, and ˹Who˺ makes you successors in the earth? Is it another god besides Allah? Yet you are hardly mindful!"

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ : مجبور اور مضطر کی دعا قبول ہوتی ہے کیونکہ اس میں اخلاص ہوتا ہے۔

مضطر سے کون مراد ہے؟

کسی ضرورت سے مجبور وبے قرار ہونے کو اضطرار کہاجاتا ہے اور وہ جبھی ہوتا ہے جب اس کا کوئی یار و مدد گار اور سہارا نہ ہو۔ اس لئے مضطروہ شخص ہے جو سب دنیا کے سہاروں سے مایوس ہو کر خالص اللہ تعالیٰ ہی کو فریادرس سمجھ کر اس کی طرف متوجہ ہو۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے مجبور وبے قرار شخص کیلئے ان الفاظ سے دعا کرنے کی ہدایت فرمائی ہے: اللهم رحمتك ارجوا فلا تكلنی الی نفسی طرفة عین واصلح لی شانی كله لا اله الا انت۔ یااللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں اس لئے مجھے ایک لحظہ کے لئے بھی میرے اپنے نفس کے حوالہ نہ کیجئے اور آپ ہی میرے سب کاموں کو درست کر دیجئے آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (قرطبی)

امام قرطبی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں مضطر کی دعا قبول کرنے کا ذمہ لے لیا ہے۔ جس کی اصل وجہ یہ ہے کہ دنیا کے سب سہاروں سے مایوس اور علائق سے منقطع ہو کر صرف اللہ تعالیٰ ہی کو کارساز سمجھ کر دعا کرنا سرمایہ اخلاص ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اخلاص کا بڑا درجہ ہے وہ جس کسی بندہ میں پایا جائے اس کے اخلاص کی برکت سے اس کی طرف رحمت الٰہی متوجہ ہو جاتی ہے۔

حدیث: ایک صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں جن کے قبول ہونے میں شک ہی نہیں:

1۔ ایک مظلوم کی دعا

2۔ دوسرے مسافر کی دعا

3۔ تیسرے والد جو اپنی اولاد کے لئے بد دعا کرے۔

قرطبی نے اس حدیث کو نقل کر کے فرمایا کہ ان تینوں دعاؤں میں بھی وہی صورت ہے جو دعائے مضطر میں اوپر لکھی گئی ہے کہ جب کوئی مظلوم دنیا کے سہاروں اور مددگاروں سے مایوس ہو کر دفع ظلم کے لئے اللہ کو پکارتا ہے وہ بھی مضطر ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح مسافر حالت سفر میں اپنے خویش و عزیز اور ہمدردوں غمگساروں سے الگ بے سہارا ہوتا ہے۔ اس طرح باپ اولاد کے لئے اپنی فطرت اور پدری شفقت کی بنا پر کبھی بد دعا نہیں کر سکتا بجز اس کے کہ اس کا دل بالکل ٹوٹ جائے اور اپنے آپ کو مصیبت سے بچانے کے لئے اللہ کو پکارے۔

حدیث: حضرت ابوذر سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ میں مظلوم کی دعا کو کبھی رد نہیں کروں گا اگرچہ وہ کسی کافر کے منہ سے ہو (قرطبی)۔

اگر کسی مضطر یا مظلوم یا مسافر وغیرہ کو کبھی یہ محسوس ہو کہ اس کی دعا قبول نہیں ہوئی تو بدگمان اور مایوس نہ ہو بعض اوقات دعا قبول تو ہو جاتی ہے مگر کسی حکمت و مصلحت ربانی سے اس کا ظہور دیر میں ہوتا ہے۔ یا پھر وہ اپنے نفس کو ٹٹولے کہ اس کے اخلاص اور توجہ الی اللہ میں کمی کوتاہی رہی ہے۔ (واللہ اعلم)

تاریکی میں راستہ دکھانے والا؟

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؕ۔

اور وہ کون ہے جو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم کو راستہ دکھاتا ہے اور کون اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوشخبری لے کر بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی دُوسرا خدا بھی (یہ کام کرتا) ہے؟ بہت بالا و برتر ہے اللہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ (نمل۔63)

Who is your real Guide?

Or ˹ask them,˺ "Who guides you in the darkness of the land and sea, and sends the winds ushering in His mercy? Is it another god besides Allah? Exalted is Allah above what they associate ˹with Him˺!

رحمت کی ہوائیں بھیجنے والا کون؟

Who sends the breeze of mercy?

تخلیق کی ابتدا کرنے والا پھر دوبارہ پیدا کرنے والا؟

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

اور کون ہے جو خلق کی ابتدا کرتا اور پھر اس کا اعادہ کرتا ہے؟ اور کون تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا بھی (اِن کاموں میں حصہ دار) ہے؟ کہو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔ (نمل۔64)

Who originates the creation and repeats it?

Or ˹ask them,˺ "Who originates the creation then resurrects it, and gives you provisions from the heavens and the earth? Is it another god besides Allah?

زندگی کا آغاز کیسے؟

انسان کا علم آج تک یہ راز نہیں پاسکا ہے کہ زندگی کیسے اور کہاں سے آتی ہے۔

ڈارون علمائے حیاتیات میں ایک اونچے درجے کا سائنسدان تھا۔ وہ اپنے نظریات کو لے کر درجہ بدرجہ نیچے آتا رہا۔ زندگی کی گہرائیوں میں دور تک سرگرداں رہا اور آخر کار وہ اسے یہاں تک پہنچا سکا کہ اس کا آغاز ایک زندہ خلیے سے ہوتا ہے۔ یہاں آکر وہ رک جاتا ہے کیوں کہ اس سے آگے کا راستہ بند ہے۔ اس زندہ خلیے میں زندگی کہاں سے داخل ہوئی؟ اس راز کو آج تک کوئی سائنسدان نہیں پاسکا۔

اس وقت تک سائنسی حقیقت یہی ہے کہ بے جان مادے کی محض ترکیب سے خود بخود جان پیدا نہیں ہوسکتی۔ اب تک لیبارٹریوں میں بے جان مادے سے جاندار مادہ پیدا کرنے کی جتنی کوششیں بھی کی گئی ہیں تمام ممکن تدابیر استعمال کرنے کے باوجود وہ سب ناکام ہوچکی ہیں۔ زندگی بجائے خود ایک معجزہ ہی ہے جس کی کوئی علمی توجیہ اس کے سوا نہیں کی جاسکتی ہے کہ یہ ایک خالق کے امر و ارادہ اور منصوبے کا نتیجہ ہے۔

کرہ ارض پر زندگی محض ایک مجرد صورت میں نہیں بلکہ بیشمار متنوع صورتوں میں پائی جاتی ہے۔ ملین سے زیادہ انواع کی مخلوقات پھر ہر نوع کی اپنی ساخت اور منفرد خصوصیات خالق کائنات کی قدرت کے بغیر ممکن نہیں۔ اس وقت تک یہ حقیقت اپنی جگہ بالکل اٹل ہے کہ ایک صانع حکیم، ایک خالق الباری المصور ہی نے زندگی کو یہ لاکھوں متنوع صورتیں عطا کی ہیں۔

پھر تخلیق ہی نہیں اعادہ تخلیق بھی اللہ کی خاص قدرت ہے۔ کارخانہ قدرت میں بے شمار انواع کا پھلنا پھولنا، اپنی نسل کو برقرار رکھنا، اپنی نوع کا سلسلہ آگے کی نسلوں تک جاری رکھنا ایک دوسرا معجزہ قدرت ہے۔ یہ معجزہ حیات نباتات بھی ہے۔ ہر طرف اعادۂ خلق کا ایک عظیم کارخانہ چل رہا ہے جو ہر نوع کے افراد سے پیہم اسی نوع کے بیشار نئے وجود بناتا جارہا ہے۔

پھر مخلوق کی ہر نوع کے اندر انتہائی نازک اور پیچیدہ عضوی نظام کا پیدا کرنا جس میں جسم کے سارے اعصابی نظام ٹھیک ٹھیک کام کریں، یہ صرف ایک مدبر اور ایک حی وقیوم ہستی کی طرف دلالت کرتا ہے جو ایک لحظہ کے لیے بھی اپنی مخلوق کی نگرانی ورہنمائی سے غافل نہ ہو۔

یہ حقائق ایک دہریے کے انکار خدا کی جڑ کاٹ دیتے ہیں۔ کون صاحب عقل آدمی جو تعصب سے پاک ہو یہ کہہ سکتا ہے کہ سارا کارخانہ خلق و اعادۂ خلق اس کمال حکمت و نظم کے ساتھ اتفاقاً شروع ہوا اور آپ سے آپ چلے جارہا ہے۔

تمہارا حقیقی رازق کون؟

Who Provides you provision?

اللہ کے سوا کوئی غیب داں نہیں

No one knows the knowledge of the unseen except Allah

منکرین آخرت کی تاویلات

ءاذا کنّا ترابًا وّ عظاما۔۔، جب ہم مٹّی ہو جائیں گے۔۔۔(نمل۔67)

حیات ثانی کے منکرین

سیر و فی الارض۔۔۔(نمل۔69)

Explore the Earth

تمہارا رب انسانوں پر بڑے فضل و کرم والا ہے

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ

اور بے شک، تیرا رب تو لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔(نمل۔73)

Surely your Lord is ever Bountiful to humanity, but most of them are ungrateful.

دلوں کے بھید جاننے والی ہستی۔ اللہ

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ

اور بے شک تیرا رب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (نمل۔74)

And surely your Lord knows what their hearts conceal and what they reveal.

رموز کائنات جاننے والی ہستی۔ اللہ

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

آسمان وزمین کی کوئی پوشیدہ چیز ایسی نہیں ہے جو ایک واضح کتاب میں لکھی ہوئی موجود نہ ہو۔ (نمل۔75)

For there is nothing hidden in the heavens or the earth without being ˹written˺ in a perfect Record.

اللہ پر توکل اور بھروسے کا حکم

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

تو تم اللہ پر بھروسہ کرو، بیشک تم روشن حق پر ہو۔ (نمل۔79)

So put your trust in Allah, for you are surely upon the ˹Path of˺ clear truth.

یعنی اپنا معاملہ اسی کے سپرد کردیں اور اسی پر اعتماد کریں، وہی آپ کا مددگار ہے۔

بصیرت سے محروم لوگ، (نمل۔80)

علامات قیامت، مراحل قیامت۔۔۔۔۔ (نمل۔82-88)

حدیث: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی جب تک تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو۔

ان میں ایک (خروج دابة) جانور نکلنا ہے۔ (صحیح بخاری)

دوسری روایت میں ہے 'سب سے پہلی نشانی جو ظاہر ہو گی، وہ ہے سورج کا مشرق کی بجائے، مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت (مخصوص) جانور کا نکلنا۔ (بخاری)

رات سکون کیلئے۔ دن مصروفیات کیلئے۔۔۔ (نمل۔86)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

نیکی وہدایت کا فائدہ اور برائی کا انجام

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَاۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ۔

جو لوگ نیک عمل لائیں گے انہیں اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔ (نمل۔89)

Whoever comes with a good deed will be rewarded with what is better, and they will be secure from the horror on that Day.

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا: یہ حشر و نشر اور حساب کتاب کے بعد پیش آنے والے انجام کا ذکر ہے اور حسنہ سے مراد کلمہ لا الہ الا اللہ ہے یا اخلاص ہے اور بعض حضرات نے مطلق اطاعت کو اس میں داخل قرار دیا ہے۔ معنی یہ ہیں کہ جو شخص نیک عمل کرے گا اور نیک عمل اسی وقت نیک کہلانے کے قابل ہوتا ہے جبکہ اس کی پہلی شرط ایمان موجود ہو تو اس کو اپنے عمل سے بہتر چیز ملے گی مراد اس سے جنت کی لازوال نعمتیں اور عذاب اور ہر تکلیف سے دائمی نجات ہے اور بعض حضرات نے فرمایا کہ خیر سے مراد یہ ہے کہ ایک نیکی کی جزاء دس گنے سے لے کر سات سو گنے تک ملے گی۔

حرم کعبہ کی خاص فضیلت

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ۔۔۔ (نمل-91)

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اِس شہر کے رب کی بندگی کروں جس نے اِسے حرم بنایا ہے اور جو ہر چیز کا مالک ہے۔

Makkah Sanctuary

Say, ⌜O Prophet,⌝ "I have only been commanded to worship the Lord of this city ⌜of Mecca⌝, Who has made it sacred, and to Him belongs everything.

رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ: بلدہ سے مراد جمہور مفسرین کے نزدیک مکہ مکرمہ ہے۔اللہ تعالیٰ تورب العالمین اوررب السموات والارض ہے مکہ مکرمہ کی تخصیص اس جگہ اس کی عظمت شان اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک مکرم و محترم ہونے کا اظہار ہے۔ لفظ حرم تحریم سے مشتق ہے اس کے معنے مطلق احترام واکرام کے بھی ہیں اور اس احترام واکرام کی وجہ سے جو خاص احکام شرعیہ مکہ مکرمہ اور ارض حرم سے متعلق ہیں وہ بھی اس میں داخل ہیں مثلاً جو شخص حرم میں پناہ لے وہ مامون ہو جاتا ہے۔ حرم میں کسی دشمن سے انتقام لینا اور قتل کرنا جائز نہیں وغیرہ۔

فرمانبرداری کا حکم

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔(نمل۔91)

And I am ordered to be one of those who ⌜fully⌝ submit ⌜to Him⌝.

ہدایت اپنے ہی فائدے کیلئے

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ

جو راہ راست پر آجائے وہ اپنے نفع کے لئے راہ راست پر آئے گا۔(نمل۔92)

Then whoever chooses to be guided, it is only for their own good.

تمہارا رب تم سے غافل نہیں

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ۔

اور آپ فرمادیجئے کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں وہ عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھادے گا سو تم انہیں پہچان لو گے، اور آپ کا رب ان اعمال سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔(نمل۔93)

And say, “All praise is for Allah! He will show you His signs, and you will recognize them. And your Lord is never unaware of what you do.

سورۃ القصص

Chapter-28: The Story

سورۃ قصص مکی سورت ہے اور اس میں 88 آیات ہیں۔

وقت نزول۔ مکّہ کا آخری دور

سورۃ القصص مکی ہے۔ سورۃ الشعراء، سورۃ النمل اور سورۃ القصص یکے بعد دیگرے نازل ہوئیں۔

ان تینوں سورتوں سے قصۂ موسیٰ علیہ السلام کی تکمیل ہوتی ہے۔

قرآن کتاب مبین

Qur’an: The Open and Clear Book

فرعون کا طرز حکومت۔ طبقاتی تقسیم

اِنَّ فِرۡعَوۡنَ عَلَا فِی الۡاَرۡضِ وَجَعَلَ اَهۡلَـهَا شِيَعًا

بے شک فرعون زمین پر سرکش ہو گیا تھا اور اس کے باشندوں کو گروہوں میں تقسیم کر دیا۔ (نمل۔4)

Pharoah’s Policy: Divide and Rule

Indeed, Pharaoh ˹arrogantly˺ elevated himself in the land and divided its people into ˹subservient˺ groups.

امّ موسٰی کا تذکرہ۔ واوحینا الٰی امّ موسٰی ان ارضعیہ۔۔(قصص۔7)

قرآن میں مذکور تین عظیم مائیں

امّ عیسیٰؑ،

امّ موسیٰؑ،

امّ اسماعیلؑ

ماؤں کیلیئے رول ماڈل

توکّل، حفاظت، قربانی

موسیٰؑ کی دعائیں:

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(موسٰی علیہ السلام) عرض کرنے لگے: اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا سو تو مجھے معاف فرمادے پس اس نے انہیں معاف فرمادیا، بیشک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (قصص۔16)

Dua of Moses:

He pleaded, My Lord! I have definitely wronged my soul, so forgive me.

So He forgave him, ˹for˺ He is indeed the All-Forgiving, Most Merciful.

کمزوروں کی مدد: سنّت انبیاء

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْیَنَ وَجَدَ عَلَیْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ یَسْقُوْنَ ۬ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَیْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَیْخٌ كَبِیْرٌ۔ (قصص۔23)

اور جب وہ مدیَن کے کنوئیں پر پہنچا تو اُس نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتیں اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں موسیٰؑ نے اِن عورتوں سے پوچھا کہ تمھیں کیا پریشانی ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے اپنے جانور نکال کر نہ لے جائیں، اور ہمارے والد ایک بہت بوڑھے آدمی ہیں۔

Helping Weak is Sunnah of Prophets

When he arrived at the well of Midian, he found a group of people watering ˹their herds˺. Apart from them, he noticed two women holding back ˹their herd˺. He asked ˹them˺, "What is the problem?" They replied, "We cannot water ˹our animals˺ until the ˹other˺ shepherds are done, for our father is a very old man. (28:23)

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ : موسیٰؑ نے ان دونوں عورتوں سے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے کہ تم اپنی بکریوں کو روکے کھڑی ہو دوسرے لوگوں کی طرح کنوئیں کے پاس لا کر پانی نہیں پلاتیں؟ ان دونوں نے یہ جواب دیا کہ ہم اس وقت تک اپنی بکریوں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک دوسرے لوگ پانی نہ پلالیں۔ ہمارے والد بوڑھے ضعیف العمر ہیں وہ یہ کام نہیں کرسکتے اس لئے ہم مجبور ہیں۔

اس واقعہ سے حاصل ہونے والے نکات:

1۔ اول یہ کہ ضعیفوں کی امداد انبیاء کی سنت ہے۔

2۔ ضرورت کے تحت اجنبی عورتوں سے ان کی مدد کی نیت سے بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت موسیٰؑ نے دو عورتوں کو دیکھا کہ بکریوں کو پانی پلانے کے لئے لائی ہیں مگر ان کو لوگوں کے ہجوم کے سبب موقع نہیں مل رہا تو ان سے حال دریافت کیا۔

3۔ عورت بوقت ضرورت گھر سے باہر جا سکتی ہے اور امور زندگی انجام دے سکتی ہے۔

اللہ کی رحمت اور بھلائیوں کے ہم سب محتاج

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

اے رب! میں ہر اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔(قصص۔24)

(Moses prayed): My Lord! I am truly in ˹desperate˺ need of whatever provision You may have in store for me.

ملازمت کی دو اہم شرائط: اہلیت اور امانت دیانت

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ۔ (قصص۔26)

ان دونوں عورتوں میں سے ایک نے اپنے باپ سے کہا: ابّا جان، اس شخص کو اجرت پر رکھ لیجیے، بہترین آدمی جسے آپ ملازم رکھیں وہی ہو سکتا ہے جو مضبوط اور امانت دار ہو۔

Requirements for Employments: Eligibility and Honesty

One of the two daughters suggested: O my dear father! Hire him. The best man for employment is definitely the strong and trustworthy ˹one˺.

اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ: ملازم میں دو بنیادی اوصاف ہونے چاہئیں:

1۔ ایک کام کی اہلیت، اس کیلئے مطلوبہ قوت اور صلاحیت۔

2۔ دوسرے امانتداری۔

حضرت شعیبؑ کی صاحبزادی کی زبان پر اللہ تعالیٰ نے بڑی حکمت کی بات جاری فرمائی۔ آج کل سرکاری عہدوں اور ملازمتوں کے لئے کام کی صلاحیت اور ڈگریوں کو تو دیکھا جاتا ہے مگر دیانت و امانت کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ عام دفتروں اور عہدوں کی کارروائی میں پوری کامیابی کے بجائے رشوت خوری، اقرباء پروری وغیرہ کی وجہ سے قانون معطل ہو کر رہ گیا ہے۔ کاش لوگ اس قرآنی ہدایت کی قدر کریں تو سارا نظام درست ہو جائے۔

دوسرا نکتہ اس آیت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ علم و حکمت اور دانشمندی صرف مردوں کی میراث نہیں، عورت بھی علم اور دانش مندی کی حامل ہو سکتی ہے اور اپنی ماہرانہ رائے دے سکتی ہے۔

ید بیضا اور لاٹھی کا معجزہ

قصص۔آیات 31۔32

فرعون کی فرعونیّت کا تذکرہ

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ فَاَوْقِدْ لِىْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا لَّعَلِّىْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ۔

اور فرعون نے کہا: اے اہل دربار میں تو اپنے سوا تمہارے کسی خدا کو نہیں جانتا ہامان، ذرا اینٹیں پکوا کر میرے لیے ایک اونچی عمارت تو بنوا، شاید کہ اس پر چڑھ کر میں موسیٰؑ کے خدا کو دیکھ سکوں، میں تو اسے جھُوٹا سمجھتا ہوں۔(قصص۔38)

Pharaoh declared, “O chiefs! I know of no other god for you but myself. So bake bricks out of clay for me, O Hamân, and build a high tower so I may look at the God of Moses, although I am sure he is a liar.”

تکبّر، اقتدار کی مستی کی عجیب داستان، انجام

دنیاوآخرت میں نمونہ عبرت،

ظلم بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے!

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ

تو ہم نے فرعون اور اس کے لشکروں کو اپنی گرفت میں لے لیا اور سب کو دریا میں ڈال دیا تو دیکھو کہ ظالمین کا انجام کیسا ہوتا ہے۔(قصص۔40)

So We seized him and his soldiers, casting them into the sea. See then what was the end of the wrongdoers!

موسیٰؑ اور تورات، قوم کا ردِ عمل،

اپنی خواہشات کا بندہ اور فرمانبردار

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۔

اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہو گا جو اللہ کی ہدایت چھوڑ کر اپنی خواہشات نفس کی پیروی کرتا ہو۔ بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں کرتا۔ (قصص۔50)

Slaves of Desires

And who could be more astray than those who follow their desires with no guidance from Allah?

Surely Allah does not guide the wrongdoing people.

صبر واستقامت،

انفاق اور برائی کو اچھائی سے مٹانے والوں کیلئے دوہرا اجر،

تم اپنی مرضی کے لوگوں کو ہدایت نہیں دے سکتے

اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

اے نبیؐ، تم جسے چاہو اسے ہدایت نہیں دے سکتے، مگر اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو ہدایت قبول کرنے والے ہیں۔ (قصص۔56)

You surely cannot guide whoever you like ˹O Prophet˺, but it is Allah Who guides whoever He wills, and He knows best who are ˹fit to be˺ guided.

شان نزول: یہ آیت اس وقت نازل ہوئی، جب نبی کریم ﷺ کے ہمدرد اور غمسار چچا ابو طالب کا انتقال ہونے لگا تو آپؐ نے کوشش فرمائی کہ وہ ایک مرتبہ لاَاِلٰہ اِلَّا اللّٰہ کہہ دیں تاکہ قیامت والے دن میں اللہ سے ان کی مغفرت کی سفارش کر سکوں۔ لیکن وہ قبول ایمان کی سعادت سے محروم رہے۔ نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا بڑا صدمہ تھا۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (صحیح بخاری)

حدیث:

القلوب بین اصبعی الرّحمٰن یصرّفھا کیف یشاء

دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں وہ جدھر چاہتا ہے دلوں کو پھیر سکتا ہے۔

ہدایت کی دعا

اللّٰھم یا مصرّف القلوب صرّف قلوبنا علٰی طاعتک۔

اے دلوں کو پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔(آمین)،

دنیا کی چمک دمک عارضی مگر آخرت کا اجر لا محدود

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے صرف زندگی دنیا کا سامان اور اسی کی رونق ہے،ہاں اللہ کے پاس جو ہے وہ بہت ہی بہتر اور دیرپا ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے۔(قصص۔60)

This World: A Temporary Glamor

Whatever ˹pleasure˺ you have been given is no more than ˹a fleeting˺ enjoyment and adornment of this worldly life. But what is with Allah is far better and more lasting. Will you not then understand?

حدیث میں ہے: اللہ کی قسم دنیا، آخرت کے مقابلے میں ایسی ہے جیسے تم سے کوئی شخص اپنی انگلی سمندر میں ڈبو کر نکال لے، دیکھے کہ سمندر کے مقابلے میں انگلی میں کتنا پانی ہو گا۔(صحیح بخاری)

توبہ و اعمال صالح

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ

البتہ جس نے آج توبہ کر لی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیے وہی یہ توقع کر سکتا ہے کہ وہاں فلاح پانے والوں میں سے ہو گا۔(قصص۔67)

As for those who repent, believe, and do good ˹in this world˺, it is right to hope that they will be among the successful.

اللہ کی صفات

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ

وہی ایک اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اسی کے لیے حمد ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، فرماں روائی اسی کی ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جانے والے ہو۔ (قصص۔70)

He is Allah. There is no god ˹worthy of worship˺ except Him. All praise belongs to Him in this life and the next. All authority is His. And to Him you will ˹all˺ be returned.

اللہ کی قدرت

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ۔

فرمادیجئے: ذرا اتنا بتاؤ کہ اگر اللہ تمہارے اوپر روزِ قیامت تک ہمیشہ رات طاری فرمادے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں روشنی لا دے۔ کیا تم (یہ باتیں) سنتے نہیں ہو۔ (قصص۔71)

Ask ˹them, O Prophet˺, "Imagine if Allah were to make the night continous for you until the Day of Judgment, which god other than Allah could bring you sunlight? Will you not then listen?"

اگر اللہ ہمیشہ رات بنا دیتا یا ہمیشہ دن بنا دیتا تو کون اس کو تبدیل کر سکتا تھا؟

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

فرمادیجئے: ذرا یہ (بھی) بتاؤ کہ اگر اللہ تمہارے اوپر روزِ قیامت تک ہمیشہ دن طاری فرمادے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں رات لا دے کہ تم اس میں آرام کر سکو، کیا تم دیکھتے نہیں ہو۔ (قصص۔72)

Ask ˹them also˺: Imagine if Allah were to make the day continuous for you until the Day of Judgment, which god

other than Allah could bring you night to rest in? Will you not then see?

قارون کا تذکرہ اور انجام

قصص۔آیات۔76۔82

قارون کے مال و دولت کو دیکھ کر کچھ لوگوں نے حسرت کا اظہار کیا تھا کہ کاش ہم کو قارون جیسا بنایا گیا ہوتا۔وہ تو بڑے نصیب والا ہے۔یلیت لنا مثل ما اوتی قارون، انہ لذو حظ عظیم۔۔(قصص۔79)

لیکن پھر جب انہوں نے اس کے انجام کو دیکھ لیا تو اللہ کا شکر ادا کیا کہ:

اے اللہ تیرا شکر ہے کہ تو نے ہمیں قارون جیسا نہیں بنایا تھا۔لولا امّن اللہ علینا لخسف بنا۔(قصص۔82)

سبق:

اللہ کے دیئے پر راضی ہونا چاہیئے اور قناعت کرنی چاہیئے۔

حدیث: قد فلح من اسلم ورزق کفافاً وقنعہ اللہ بما آتاہ۔

حضور ﷺ نے فرمایا:

وہ شخص فلاح پا گیا جس نے فرمانبرادری کی اور اس کو اللہ نے صرف بقدر ضرورت روزی عطا کی اور اس نے اس پر قناعت کی۔(صبر و شکر کیا۔وہ شخص کامیاب ہو گیا کیونکہ اللہ کے دیئے ہوئے پر راضی ہو گیا) ۔(مسلم)

دنیا میں قیام امن کا چار نکاتی فارمولہ

وَابتَغِ فيما آتاكَ اللهُ الدّارَ الآخِرَةَ ۖ وَلا تَنسَ نَصيبَكَ مِنَ الدُّنيا ۖ وَأَحسِن كَما أَحسَنَ اللهُ إِلَيكَ ۖ وَلا تَبغِ الفَسادَ فِي الأَرضِ ۖ إِنَّ اللهَ لا يُحِبُّ المُفسِدينَ۔

اور جو کچھ خدا نے تمھیں دے رکھا ہے، اس میں آخرت کے طالب بنو اور دنیا میں سے اپنے حصہ کو نہ بھولو اور جس طرح خدا نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے، اسی طرح تم بھی دوسروں کے ساتھ احسان کرو اور زمین میں فساد کے طالب نہ بنو۔ اللہ تعالی فساد چاہنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (قصص۔77)

Rather, seek the ˹reward˺ of the Hereafter by means of what Allah has granted you, without forgetting your share of this world. And be good ˹to others˺ as Allah has been good to you. Do not seek to spread corruption in the land, for Allah certainly does not like the corruptors."

اس آیت میں چار نکات بیان کیے گئے ہیں:

1۔ حصول آخرت بذریعہ دنیا

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ۔

اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس سے دار آخرت حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

2۔ دنیا کی نعمت سے فائدہ اٹھاؤ۔

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا۔

دنیا میں سے اپنے حصّے کو نہ بھولو۔

دنیا ضرورت ہے اس کو حلال طریقے سے حاصل کرنا اور استعمال کرنا جائز ہے۔

3۔ اللہ کی مخلوق کے ساتھ احسان اور بھلائی کرو۔

جیو اور جینے دو

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ۔

اور لوگوں کے ساتھ احسان کرو، جیسے اللہ نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے۔

4۔ زمین میں فساد نہ کرو

وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ۔

اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ یقیناً اللہ فساد مچانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اس چار نکاتی قرآنی فارمولے پر عمل سے دنیا میں سکون واطمینان ممکن ہے۔

مالی تکبّر کی مذمّت

آخرت کا گھر کن کیلئے؟

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ

یہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے ایسے لوگوں کے لئے بنایا ہے جو نہ زمین میں سرکشی وتکبر چاہتے ہیں اور نہ فساد انگیزی، اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (قصص۔83)

Home of Hereafter

That ˹eternal˺ Home in the Hereafter We reserve ˹only˺ for those who seek neither tyranny nor corruption on the earth. The ultimate outcome belongs ˹only˺ to the righteous.

حدیث: ایک شخص نے کہا یارسول اللہ! میری تو یہ چاہت ہے کہ میری چادر بھی اچھی ہو میری جوتی بھی اچھی ہو تو کیا یہ بھی تکبر ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں۔ یہ تو خوبصورتی ہے اللہ تعالیٰ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

ہر چیز کو فنا سوائے اللہ کی ذات کے

كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ

اس کی ذات کے سوا ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ (قصص۔88)

Everything is bound to perish except He Himself.

سورہ العنکبوت

Chapter-29: The Spider

سورۃ عنکبوت مکی سورت ہے اور اس میں 69 آیات ہیں۔

ایمان اور آزمائش

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ۔

کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ وہ بس اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ "ہم ایمان لائے" اور ان کی آزمائش نہیں ہوگی؟۔(عنکبوت۔2)

Do people think once they say, We believe, that they will be left without being put to the test?

سابقون الاوّلون کی آزمائشیں

یہ سنت الٰہیہ ہے کہ وہ ایمان کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے وہ اس امت کے ایمانداروں کی بھی آزمائش کرے گا، جس طرح پہلی امتوں کی آزمائش کی گئی۔ اسلام کے ابتدائی دور میں جو ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے وہ صفحات تاریخ میں محفوظ ہیں۔

حضرت عمار، انکی والدہ حضرت سمیہ اور والد حضرت یاسر، حضرت صہیب، حضرت بلال، حضرت مقداد وغیرہم رضوان اللہ علیہم اجمعین پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے گئے یہ واقعات ہی ان آیات کے نزول کا سبب بنے۔

تاہم عموم الفاظ کے اعتبار سے قیامت تک کے اہل ایمان اس میں داخل ہیں کہ ایمان لانے کے بعد ان پر ضرور آزمائشیں آئیں گی۔

حدیث: عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: " قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، أَيُّ النَّاسِ أَشَدُّ بَلَاءً ؟ ، قَالَ: (الأَنْبِيَاءُ ثُمَّ الأَمْثَلُ فَالأَمْثَلُ ، فَيُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ ، فَإِنْ كَانَ دِينُهُ صُلْبًا

اشْتَدَّ بَلَاؤُهُ ، وَإِنْ كَانَ فِي دِينِهِ رِقَّةٌ ابْتُلِيَ عَلَى حَسَبِ دِينِهِ ، فَمَا يَبْرَحُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى يَتْرُكَهُ يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگوں میں سب سے سخت آزمائش کس کی ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انبیاءِ کرام علیہم الصلاۃ والسلام کی، پھر درجہ بدرجہ جو اُن سے زیادہ قریب ہوتا ہے، چناں چہ آدمی کو اپنی دینی حالت کے مطابق آزمایا جاتا ہے، سو اگر اس کا ایمان مضبوط ہو تو اس کی آزمائش بھی سخت ہوتی ہے، اور اگر اس کے دین میں کمزوری ہو تو اپنی دینی حالت کے بقدر آزمایا جاتا ہے۔ بہر حال آزمائش بندہ مؤمن کے ساتھ لگی رہتی ہے یہاں تک کہ اسے اس حال میں کر چھوڑتی ہے کہ وہ زمین پر چلتا ہے اور اس پر کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔ (ترمذی)

نیک اعمال کا اجر: کفارہ سیئات

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ہم ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے اور انہیں ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ (عنکبوت۔7)

Good Deeds erase Bad Deeds

As for those who believe and do good, We will certainly absolve them of their sins, and reward them according to the best of what they used to do.

دنیا کی زندگی کی مثال۔ تار عنکبوت

والدین کی مشروط اطاعت کا حکم

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔(اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت کی تجھے واقفیت نہیں۔ تو ان کا کہنا نہ مانیو۔ تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔(عنکبوت۔8)

We have commanded people to honour their parents.

But if they urge you to associate with Me what you have no knowledge of, then do not obey them.

To Me you will ˹all˺ return, and then I will inform you of what you used to do.

صحابیِ رسولؐ حضرت سعد فرماتے ہیں میرے بارے میں قرآن کی چار آیتیں اتریں جن میں سے ایک آیت یہ بھی ہے۔ یہ اس لئے اتری کہ میری ماں نے مجھ سے کہا کہ اے سعد! کیا اللہ کا حکم میرے ساتھ نیکی کرنے کا نہیں؟ اگر تو نے حضور ﷺ کی نبوت سے انکار نہ کیا تو واللہ میں کھانا پینا چھوڑ دوں گی چناچہ اس نے یہی کیا یہاں تک کہ لوگ زبردستی اس کا منہ کھول کر غذا حلق میں پہنچا دیتے تھے پس یہ آیت اتری۔(ترمذی)

حدیث: لاطاعۃ لمخلوق فی معصیۃ الخالق

اللہ کو ناراض کرکے مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی۔

گناہوں کے پیشوا/رہنما دوسروں کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے

وَلَيَحْمِلُنَّ اَ ثْقَالَهُمْ وَ اَ ثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ

اور یہ اپنے بوجھ بھی اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی۔ اور جو بہتان یہ باندھتے رہے قیامت کے دن اُن کی اُن سے ضرور پرسش ہوگی۔(عنکبوت۔13)

Burden of Sins of Others

Yet they will certainly ˹be made to˺ carry their own burdens, as well as other burdens along with their own. And they will surely be questioned on Judgment Day about what they used to fabricate.

گناہ کی دعوت دینے والا دوہرا گناہگار ہے

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جو شخص کسی دوسرے کو گناہ میں مبتلا کرنے کی کوشش کرے یا گناہ میں اس کی مدد کرے وہ دوہرا گناہگار اور مجرم ہے۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ اور انس بن مالک سے روایت کی گئی ہے یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہدایت کی طرف لوگوں کو دعوت دے تو جتنے لوگ اس کی دعوت کی وجہ سے ہدایت پر عمل کریں گے ان سب کے عمل کا ثواب اس داعی کے نامہ اعمال میں بھی لکھا جائے گا بغیر اس کے کہ عمل کرنے والوں کے اجر و ثواب میں کوئی کمی کی جائے اور جو شخص کسی گمراہی اور گناہ کی طرف دعوت دے تو جتنے لوگ اس کے کہنے سے اس گمراہی میں مبتلا ہوں گے ان سب کا گناہ اور وبال اس شخص پر بھی پڑے گا بغیر اس کے کہ ان لوگوں کے وبال و عذاب میں کوئی کمی ہو۔ (مسلم)

انبیاءؑ سابقین کا مزید تذکرہ

اللہ کی رحمت سے مایوس ہونے والے لوگ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآىِٕهٖٓ اُولٰٓىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا ہے وہ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔ (عنکبوت۔23)

As for those who disbelieve in Allah’s signs and the meeting with Him, it is they who will have no hope in His mercy. And it is they who will suffer a painful punishment.

پچھلی قوموں پر گناہوں کا وبال

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا۔

سو ہم نے (ان میں سے) ہر ایک کو اس کے گناہ کے باعث پکڑ لیا، اور ان میں سے وہ (طبقہ بھی) تھا جس پر ہم نے پتھر برسانے والی آندھی بھیجی اور ان میں سے وہ (طبقہ بھی) تھا جسے دہشت ناک آواز نے آپکڑا اور ان میں سے وہ (طبقہ بھی) تھا جسے ہم نے

زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے (ایک) وہ (طبقہ بھی) تھا جسے ہم نے غرق کر دیا اور ہرگز ایسا نہ تھا کہ اللہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ (عنکبوت۔40)

So We seized each ˹people˺ for their sin: against some of them We sent a storm of stones, some were overtaken by a ˹mighty˺ torment, some We caused the earth to swallow, and some We drowned. Allah would not have wronged them, but it was they who wronged themselves.

اللہ نے کسی پر ظلم نہیں کیا لیکن انھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔

Allah would not have wronged them, but it was they who wronged themselves.

دنیاء کے سارے سہارے۔ بیت عنکبوت کی طرح

حقیقی سہارا۔ صرف اللہ کی ذات

خلاصہ قرآن پر اپنی قیمتی تجاویز، آراء اور تبصروں سے ضرور آگاہ فرمائیں

For Feedback, Comments and Suggestions Please Contact:
Mobile: +44 785 3099 327
Email: hafizmsajjad@gmail.com